بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ۔ ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۰ شعبان ۱۳۹۰ھ ۔ ۱۰ اخاء ۱۳۴۹ ہش ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۳۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی نجات کی فلاسفی یہ ہے کہ اِسی دُنیا میں انسان گُناہ کے دوزخ سے نجات پاجائے

سچی پاکیزگی حاصل کر لینے کے بعد بہشت کی صورت پر سچائی کی لذّتیں شروع ہو جاتی ہیں

"مجرّد کہانیوں سے گناہ ہرگز دُور نہیں ہو سکتے ۔ ۔ ۔ حقیقی نجات کی فلاسفی یہ ہے کہ اِسی دُنیا میں انسان گناہ کے دوزخ سے نجات پا جائے ۔ مگر تم سوچ لو کہ کیا تم ایسی کہانیوں سے گناہ کے دوزخ سے نجات پا گئے ؟ یا کبھی کسی نے ان ۔ ۔ قصّوں سے جن میں کچھ بھی سچائی نہیں اور جن کو حقیقی نجات کے ساتھ کوئی بھی رشتہ نہیں نجات پائی ہے ؟ مشرق و مغرب میں تلاش کرو کبھی تمہیں ایسے لوگ نہیں ملیں گے جو ان قصوں سے اس حقیقی پاکیزگی تک پہنچ گئے ہوں جس سے خدا نظر آجاتا ہے اور جس سے نہ صرف گناہ سے بیزاری ہوتی ہے بلکہ بہشت کی صورت پر سچائی کی لذّتیں شروع ہو جاتی ہیں اور انسان کی رُوح پانی کی طرح بہہ کر خدا کے آستانہ پر جا گرتی ہے اور آسمان سے ایک روشنی اُترتی اور تمام نفسانی ظلمت کو دُور کر دیتی ہے اسی طرح جب کہ تم روزِ روشن میں چاروں طرف کھڑکیاں کھول دو تو یہ طبعی قانون تمہیں نظر آجائے گا کہ فی الفور سُورج کی روشنی تمہارے اندر آجائے گی لیکن اگر تم اپنی کھڑکیاں بند رکھو گے تو محض کسی قصّہ یا کہانی سے وہ روشنی تمہارے اندر نہیں آسکتی تمہیں روشنی لینے کے لئے یہ ضرور کرنا پڑے گا کہ اپنے مقام سے اُٹھو اور کھڑکیاں کھول دو ۔ تب خود بخود روشنی تمہارے اندر آجائے گی اور تمہارے گھر کو روشن کر دے گی ۔ کیا کوئی صرف پانی کے خیال سے اپنی پیاس بُجھا سکتا ہے ؟ نہیں ۔ بلکہ اس کو چاہیئے کہ افتاں و خیزاں پانی کے چشمے پر پہنچے اور اس زلال پر اپنی لبیں رکھ دے تب اس آبِ شیریں سے سیراب ہو جائے گا ۔ سو وہ پانی جس سے تم سیراب ہو جاؤ گے اور گناہ کی سوزش اور جلن جاتی رہے گی وہ یقین ہے ۔ آسمان کے نیچے گناہ سے پاک ہونے کے لئے بجز اس کے کوئی بھی حیلہ نہیں ۔ کوئی صلیب نہیں جو تمہیں گناہ سے چھڑا سکے ۔ کوئی خون نہیں جو تمہیں نفسانی جذبات سے روک سکے ۔ اِن باتوں کو حقیقی نجات سے کوئی رشتہ اور تعلق نہیں حقیقتوں کو سمجھو ۔ سچائیوں پر غور کرو اور جس طرح دُنیا کی چیزوں کو آزماتے ہو اِس کو بھی آزماؤ تب جلد سمجھ آجائے گی کہ بغیر سچّے یقین کے کوئی روشنی نہیں جو تمہیں نفسانی ظلمت سے چھڑا سکے اور بغیر کامل بصیرت کے مصفّا پانی کے تمہاری اندرونی غلاظتوں کو کوئی بھی دھو نہیں سکتا اور بغیر رؤیت حق کی زلال کے تمہاری جلن اور سوزش کبھی دُور نہیں ہو سکتی ۔"

(ریویو آف ریلیجنز اُردو جلد اوّل صفحہ ۲۷، ۲۸)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۹ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ سر درد کی تکلیف ہے ویسے عام طبیعت اچھی ہے ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ کے لئے التزام سے دعا کریں ۔

حضور ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

● میرا نواسہ سید ظہیر احمد ابن مکرم سید ظہور احمد صاحب راولپنڈی جاتے ہوئے زخمی ہو گیا تھا اس کی پنڈلی کی ہڈی تو ٹھیک جُڑ گئی ہے مگر ران کی ہڈی میں بھاری نقص رہ گیا ہے اب اس کا دوبارہ آپریشن کراچی میں کرانا ہو گا ۔ احباب اس بچّے کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرماویں ۔

(سید احمد علی سیالکوٹی مربّی جماعتِ احمدیہ گوجرانوالہ)

● میری نانی صاحبہ پر تین سال قبل فالج کا حملہ ہوا تھا بیماری میں کافی افاقہ ہے لیکن ابھی صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی ۔ احبابِ جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے ۔

(داؤد احمد ابن محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر)

● خاکسار کی دائیں آنکھ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے خراب چلی آرہی ہے اب آنکھ میں سفیدی پیدا ہو جانے کی وجہ سے نظر پر بہت بُرا اثر پڑا ہے ۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم خاکسار کو مکمل صحت عطا فرمائے تا کہ سلسلہ کے امور کو احسن طریق سے سرانجام دے سکوں ۔

(خاکسار حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال حلقہ سمندری و جڑانوالہ)

مجلس نصرت جہاں کا دفتر

احبابِ جماعت مطلع رہیں کہ مجلس نصرت جہاں کا دفتر یکم اکتوبر ۱۹۷۰ء سے دفتر وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید سے دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے احاطہ میں منتقل ہو چکا ہے ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ۔ ربوہ)

قابلِ توجہ حفاظ قرآن کریم جماعتِ احمدیہ

رمضان المبارک میں اب تھوڑا وقت باقی ہے ۔ جماعتوں کی طرف سے تراویح پڑھانے کے لئے حفاظ کے مطالبات آرہے ہیں ۔ جو حافظ صاحبان نظارت اصلاح و ارشاد کی معرفت کسی جماعت میں تراویح پڑھانا چاہیں وہ مع تصدیق صدر جماعت نظارت اصلاح و ارشاد میں درخواست بھجوائیں ۔

عبد المالک خاں

نائب ناظر اصلاح و ارشاد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ اخاء ۱۳۴۹ ہش

ایمان باللہ اور قبولیت دعا

دعا کے لئے سب سے ضروری چیز جو ہے وہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے قادر مطلق ہونے پر پورا پورا ایمان ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ دعا کی تاثیر کے قائل نہیں ان کو اللہ تعالیٰ پر بھی ایمان نہیں ہوتا کیونکہ جب اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان حاصل ہی دعا سے ہوتا ہے تو جو شخص یہ دعوےٰ کرتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر تو کامل ایمان رکھتا ہے لیکن وہ دعا کی قبولیت پر ایمان نہیں رکھتا اس کو اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہی کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسے کہ کوئی شخص انگور کا دانہ چکھے بغیر ہی اس کے کڑوا ہونے پر یا کھٹا ہونے پر یقین کر لے۔ جس طرح انسان یقینی طور پر انگور کے دانہ پر میٹھا ہونے کا ثبوت اس کو چکھنے کے ذریعہ حاصل کرتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ پر اس کا ایمان اسی وقت کامل ہوتا ہے جب وہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت دعا کے ذریعہ حاصل کرتا ہے۔

الغرض "دعا" ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے وجود پر محکم اور براہِ راست یقین پیدا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے ساتھیوں کا ایمان پختہ ترین ہوتا ہے کیونکہ وہ ذاتی طور پر دعاؤں کے ذریعہ اس کے وجود کو محسوس کرتے ہیں۔ اور جب وہ ایسا محکم ایمان پیدا کر لیتے ہیں تو کوئی چیز ان کو اس ایمان سے ہٹا نہیں سکتی۔ جس طرح ایک شخص جس نے میٹھے انگور کا دانہ چکھ کر اس کی مٹھاس کا یقین کیا ہو اور کوئی دلیل اس کو اس یقین سے کہ انگور میٹھا ہے نہیں ہٹا سکتی۔ اسی طرح جس نے "دعا" کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا احساس حاصل کیا ہو اس کو موت بھی اس یقین سے پھرا نہیں سکتی۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا کام فطری طور پر کرتے ہیں جو سب کچھ چھوڑ کر صرف اللہ تعالیٰ کے ہو کر رہتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"معرفت صرف قول سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ بڑے بڑے حکیموں نے خدا کو اس لئے چھوڑ دیا کہ ان کی نظر مصنوعات پر رہی اور دعا کی طرف توجہ نہ کی جیسا کہ ہم نے براہین میں ذکر کیا ہے مصنوعات سے تو انسان کو ایک صانع کے وجود کی ضرورت ثابت ہوتی ہے کہ ایک فاعل ہونا چاہیئے لیکن یہ نہیں ثابت ہوتا کہ وہ ہے بھی۔ ہونا چاہیئے اور شئے ہے اور ہے اور شئے ہے۔ اس ہے کا علم سوائے دعا کے نہیں حاصل ہوتا۔ عقل سے کام لینے والے ہے کے علم کو نہیں پا سکتے اسی لئے ہے کہ خدا را بخدا تواں شناخت۔ لا تدرکہ الابصار کے بھی یہی معنے ہیں کہ وہ صرف عقلوں کے ذریعہ سے شناخت نہیں کیا جا سکتا بلکہ خود جو ذریعے اس نے بتلائے ہیں ان سے ہی اپنے وجود کو شناخت کرواتا ہے اور اس امر کے لئے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم جیسی اور کوئی دعا نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۶۸)

اس طرح دعا کی قبولیت پر ایمان لانے کے لئے اللہ تعالیٰ پر مکمل ایمان کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ پر مکمل ایمان کے لئے "دعا" کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے کہ

ایاک نعبد و ایاک نستعین

ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور اس میں تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ دنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے۔ اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خداشناسی کی طرف قدم جلد اُٹھانا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کا مزا اُسے آتا ہے جو اُسے شناخت کرے۔ اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اُٹھاتا اسکی دعا کُھلے طور پر قبول نہیں ہوتی اور کوئی نہ کوئی حصّہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کریگا۔ لیکن اوّل تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ بلا حرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے۔ یہ سنّت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتداء میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے پھر اس پر خدا تعالیٰ کا ایک فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کُل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا۔ خدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہیئے۔

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں۔ نماز بھی پڑھی۔ روزے بھی رکھے۔ صدقہ خیرات بھی دیا۔ مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہوا۔ تو ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خدا تعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور خدا تعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک و شبہات میں رہتے ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں۔ ایک پارچہ سِلا ہوا ہو تو انسان جان لیتا ہے کہ اسکے سینے والا ضرور کوئی ہے ایک گھڑی وقت دیتی ہے اگر جنگل میں بھی انسان کو مل جاوے تو وہ خیال کریگا کہ اس کا بنانے والا ضرور ہے۔ پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں۔ ایک طرف نشانات ہیں۔ وہ انسان کو منوا دیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۲۹-۲۳۰)

قسط ۲

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے ظاہر ہونے والے روحانی خزائن!

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے ٭ اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

(سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل ۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش)

(از مکرم سلیم الرحمٰن صاحب ابن شیخ لطیف الرحمٰن صاحب مصطفےٰ آباد ـــــ لاہور)

بابا نانک رح مسلمان تھے

حضرت مسیح موعود و مہدئ معہود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر اس حیران کن حقیقت کو منکشف فرمایا کہ حضرت بابا نانک رح جو آپ سے قریباً چار صدیاں قبل گزرے ہیں اور جنہیں سکھ اپنا اوّلین مذہبی پیشوا تسلیم کرتے ہیں ـــ درحقیقت مسلمان تھے۔

اس سلسلے میں صرف دو ایسے خزائن کا ذکر کیا جائے گا جو دفینہ کی شکل میں تھے اور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے توسط سے منظر عام پر آئے۔ ان میں بابا نانک رح کا چولہ صاحب ہے اور دوسری ان کی پوتھی صاحب۔

(ل) چولہ صاحب :۔ سکھوں کی ایک عظیم روحانی میراث گرو نانک رح کا وہ متبرک چولہ تھا جو صدیوں سے بحفاظت تمام کابلی مل کی اولاد کے پاس محفوظ چلا آتا تھا اور سکھ لٹریچر کے مطابق یہ انہیں غیب سے عطا ہوا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے اصحاب کی معیت میں خود اس چولہ کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ دل سے حضرت بابا نانک صاحب رح کو دینِ احمد کا ایک خادم سمجھتے تھے مگر دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے اس خزانہ کا سراغ لگانا ابھی باقی تھا۔

یہ چولہ جو چڑھاوے کے ہزاروں قیمتی رومالوں تلے دبا ہوا تھا، شاذ و نادر ہی کسی کو کھولکر دکھایا جاتا تھا۔ اور مجاور کے طرزِ عمل سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ اس چولہ کے ظاہر کرنے پر نادم سا ہے۔ لیکن بہزار دقت جب اس مجاور نے ہزاروں نفیس اور بیش قیمت رومالوں اور چادروں تلے مدفون اس خزانہ کو کھولا تو یہ راز کھل گیا کہ یہ پوشاک لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ محمّد رسول اللّٰہ، انّ الدّین عند اللّٰہ الاسلام، آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفاتحہ کی خوشخط اور تنویرِ قلب بخشنے والی عبارتوں سے مزیّن ہے۔

(ب) پوتھی صاحب :۔ دوسری طرف اسی طرح کا ایک اور قدیم تبرک گورو ہرسہائے ضلع فیروزپور میں سکھوں کے چوتھے گورو رام داس صاحب کی اولاد کے پاس انتہائی حفاظت سے رکھا ہوا تھا۔ اسے گورو نانک رح کی پوتھی صاحب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ سکھوں کی روایات میں ہے کہ گورو نانک رح اسے ہر وقت گلے میں لٹکائے رکھتے اور بیشتر وقت اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روانہ کردہ اصحاب جب اس تبرک کی زیارت کے لئے پہنچے تو انہوں نے اس تبرک کی حفاظتی پابندیوں کو بہت سخت پایا۔ قاعدہ یہ تھا کہ ایک سو ایک روپیہ نذرانہ لینے کے بعد اگر وہاں کا مجاور ایک سو ایک مرتبہ نہانے پر رضامند ہو جائے تو تبھی وہ پوتھی صاحب کی زیارت کروانے کے لئے اُسے ہاتھ لگا سکتا ہے۔

یہ دونوں شرائط پوری کر دی گئیں۔ جب مجاور نے ہچکچاتے ہوئے بیسیوں رومالوں اور نذرانے کی قیمتی چادروں تلے سے اس مدفون خزانہ کو نکال کر دکھایا تو دیکھنے والے یہ دیکھ کر ششدر اور دم بخود رہ گئے کہ یہ پوتھی صاحب بسم اللہ سے لے کر والنّاس تک مکمل قرآن مجید ہے۔!

اللہ اکبر کیسے کیسے خزائن تھے۔ جو ہزاروں سال سے مدفون تھے اور جن پر کسی کو اطلاع نہ تھی، جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کے سامنے لا ڈالا۔ مگر افسوس کہ سعید روحوں کے سوا ان خزائن کے امیدوار نہ ملے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمانِ آسمانِ صداقت پر اب بھی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ دمک رہا ہے ؎

باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
مَیں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا ثمار
مرہمِ عیسیٰ نے دی تھی محض عیسیٰ کو شفا
میری مرہم سے شفا پائیگا ہر ملک و دیار
وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

حضرت مسیح موعود کا زمانہ درحقیقت آپ کے خلفاء کے زمانہ تک ممتد ہے۔ چنانچہ ہم نے ابھی دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز انہی روحانی خزائن کو مغربی افریقہ کی پیاسی روحوں میں بانٹ کر آئے ہیں۔ کیونکہ اس وقت ان خزائن کی سب سے بڑی امیدوار قومِ بلال رض ہی ہے ؎

چرخِ افریقی پہ گاتے ہیں ملائک آجکل
تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا
وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
دے رہے ہیں ناصرِ دینِ محمّد مصطفےٰ

ان حالات میں ہم پر یہ بڑی بھاری ذمہ واری عائد ہوتی ہے کہ مسیح محمّدی کے ان خزائن سے پہلے اپنی جھولیاں بھر لیں اور پھر دوسروں کو ان کی برکات سے متمتع ہونے کے مواقع بہم پہنچائیں۔ لیکن اس کے لئے دو چیزوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اوّل محاسبۂ نفس اور دوم تزکیۂ نفس۔ محاسبۂ نفس اور تزکیۂ نفس کیلئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان اشعار کو حرزِ جاں بنا لینا چاہیئے کہ ؎

اے قوم احمدی! تو ذرا غور سے تو دیکھ
دینِ خدا کے واسطے تُو نے ہے کیا کیا
جو مال دے گئے تھے مسیح محمّدی
کس کس کو تم نے وہ زرِ خالص عطا کیا
ایسا نہ ہو کہ بابِ عمل بند ہو تو پھر
رہ جاؤ تم یہ کہتے ہوئے "ہائے کیا کیا"

نتیجۂ امتحان سالانہ
کلّیۃ الطّبّ بالجامعۃ الاحمدیّہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹمز آف میڈیسن کے اعلان کردہ نتیجہ کے مطابق طبّیہ کالج ربوہ کے نتائج درج ذیل ہیں:۔

I ایر

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۴۰۳	حافظ محمد یعقوب اسلم	۱۹۱/۳۰۰
۴۰۴	غلام حسین ہنجرا	۱۹۸
۴۰۵	ناصر احمد	[illegible]
۴۰۶	محمد اسحاق ظفر	۱۷۲
۴۰۷	محمد یعقوب محمود	۱۴۲

II ایر

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۴۰۸	رفیق احمد	۳۱۵/۶۰۰
۴۰۹	فارقلیط احمد	۳۴۳
۴۱۰	رانا عبد المنان	۳۰۵

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کے اعزاز میں

حیدر آباد (سندھ) میں ایک الوداعی تقریب

مورخہ ۲۲ ستمبر بروز بدھ احمدیہ مسجد لطیف آباد میں جماعت احمدیہ حیدر آباد کی طرف سے مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر دعوتِ عصرانہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مردوں اور عورتوں سب نے شرکت فرمائی۔ مکرم مولوی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت عنقریب بیرونِ ملک تبلیغ اسلام کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔

آپ نے ۱۹۳۸ء سے لے کر ۱۹۷۰ء تک متواتر ۳۲ سال سندھ کی سرزمین میں تبلیغی و دینی خدمات سرانجام دی ہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے ماتحت سندھی زبان سیکھی۔ اور اس میں ان کو اتنی مہارت حاصل ہوئی کہ تقریر و تحریر دونوں میں خوش اسلوبی سے تبلیغی و تربیتی کام کرتے رہے ہیں۔ آپ کی تقاریر سلیس سندھی میں ہوتیں اور ان کو ملکی باشندے نہایت دلچسپی سے سنتے۔

تالیف و تصنیف میں بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو قابلِ قدر خدمات کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" اور "ایک غلطی کا ازالہ" کا سندھی ترجمہ کیا۔ اور پندرہ ہزار کی تعداد میں ان کو شائع کیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سیرتِ طیبہ پر ایک کتاب تالیف فرما کر شائع کی اور اس علاقہ کی ایک بڑی ضرورت کو پورا کیا۔ گزشتہ سال سلسلہ کی مخالفت میں ایک کتاب سندھی میں شائع ہوئی۔ آپ نے ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کی ہدایت کے مطابق اس کا جواب سندھی میں "تصدیق المسیح والمہدی" کے نام سے شائع کیا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوا۔ اس کے علاوہ حسب ضرورت مختلف اوقات میں جو تبلیغی پمفلٹ اور اشتہار آپ نے سندھی میں شائع کئے۔ ان کی تعداد ایک لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے اس محنت، اخلاص اور محبت سے کام کیا ہے کہ سرزمین سندھ میں احمدیوں کا بچہ بچہ تک آپ سے متعارف ہے اور آپ سے دلی محبت رکھتا ہے اور غیر از جماعت افراد سے بھی آپ کے عمدہ تعلقات ہیں۔

حیدر آباد میں آپ کے قیام کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے قابلِ قدر ترقی کی۔ اس دوران گاڑی کھاتہ والا احمدیہ ہال تعمیر ہوا اور لطیف آباد میں ایک وسیع و عریض مسجد مکمل ہوئی۔

اس تقریب میں چائے کے بعد مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر مقامی، مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب نائب امیر اور مکرم ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری مال نے تقاریر کیں اور مکرم مولوی صاحب کی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا۔ آخر میں مکرم فرخ صاحب نے تقریر فرمائی۔ بالآخر یہ تقریب اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جو مکرم امیر صاحب نے کرائی۔

(خاکسار عبدالغفار سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حیدر آباد)

گوٹھ غلام محمد میں

مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کا اجتماع

ضلع خیرپور کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع مؤرخہ ۱۱/۹ بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مرکزی نمائندہ، تلاوتِ کلام پاک سے شروع ہوا جو مکرم رفیق احمد صاحب نے کی۔ عہد اور دعا کے بعد مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے درسِ قرآن کریم دیا۔ اور مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ نے درس حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم دیا۔ بعد ازاں مکرم چوہدری نبی احمد صاحب ناظم ضلع خیرپور نے درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا۔ اس کے بعد دوستوں کو سوالات لکھ کر دینے کا موقع دیا گیا جن کے جوابات مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ دیتے رہے۔ اس کے بعد نظم ہوئی اور پھر مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفرِ افریقہ کے ایمان افروز واقعات بیان کئے اور پھر صدر کی تحریک پر بعض احباب نے اپنے اپنے احمدی ہونے کے واقعات سنائے اور یہ اجلاس ۹ بجے ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ ½۸ بجے شب تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد شروع ہوا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقاریر کیں۔ چونکہ اس اجلاس میں مستورات کی ایک خاصی تعداد شامل تھی اسلئے خاکسار نے مختصراً "رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات عورتوں پر" کے موضوع پر اظہارِ خیال کیا۔ یہ اجلاس ½۱۰ بجے شب ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس نماز تہجد و نماز فجر کے بعد جو کہ مولوی غلام احمد صاحب فرخ کی اقتداء میں ادا ہوئی خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ جس میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے درس قرآن کریم دیا اور مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر نے درس حدیث دیا اور یہ اجلاس صبح ۳-۳۰ بجے کی بیداری سے ½۶ بجے تک جاری رہ کر اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا اجلاس زیر صدارت مرکزی نمائندہ ناشتہ کے بعد تلاوتِ کلام پاک سے شروع ہوا۔ بعدہٗ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے قرآن کریم کی پہلی سترہ آیات کی تفسیر بیان کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے رسالہ انصار اللہ کی خریداری کی تحریک فرمائی جس پر دس رسالوں کی رقم مبلغ -/۶۰ روپے جمع ہو گئی۔

اس کے بعد تقریری مقابلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس میں ۱۰ انصار و خدام نے حصہ لیا۔ اس اجلاس میں خاص دعوت پر تیس ۳۰ پینتیس غیر از جماعت احباب بھی آئے تھے۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے بڑی مؤثر تقریر فرمائی۔ جسے غیر از جماعت احباب نے بھی سراہا۔ یہ تقریر سندھی زبان میں تھی۔ اجلاس ½۱۲ بجے دعا پر ختم ہوا۔

اس اجتماع میں ضلع خیرپور کی بہت سی مجالس نے شمولیت کی۔ سکھر، نوابشاہ اور قمر آباد سے بھی دوست شامل ہوئے۔ اس اجتماع کی کامیابی میں مکرم چوہدری غلام احمد صاحب صدر جماعت اور مکرم ناظم صاحب ضلع کی کوششوں کا خاص حصہ ہے۔ خدام اور لجنات نے بھی بڑے خلوص سے مہمان نوازی میں حصہ لیا۔ خوراک اور رہائش کا انتظام تسلی بخش تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہماری ان حقیر تربیتی مساعی کو قبول فرمائے اور بہتر نتائج مرتب فرمائے۔ آمین

خاکسار
قریشی عبدالرحمٰن عفی اللہ عنہ
ناظم اعلیٰ انصار اللہ سندھ

اعلان برائے گریجوایٹ امیدواران

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں کارکنان درجہ اوّل کی آسامیوں کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام مضامین میں کم از کم بی۔ اے پاس ہو اور تین سال صدر انجمن کی ملازمت کا عہد کرے۔

تنخواہ کا گریڈ 115-5-130/6-160/8-200/10-260 ہے۔ اس کا ابتدائی -/115 روپے ماہوار دی جائے گی۔ مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے اچھا موقع ہے۔ جلد درخواستیں دیں۔

ٹسٹ اور انٹرویو کی تاریخ سے اطلاع کر دی جائے گی۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایک مخلص احمدی خاتون کا ذکرِ خیر

از مکرم ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی

مورخہ ۷ ؍ اگست ۱۹۷۰ء کو ہماری آپا جی مرحومہ یعنی محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ملک اللہ رکھا صاحب مرحوم نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اگلے روز مقبرہ بہشتی ربوہ میں انکی تدفین عمل میں آئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ ۱۸۹۰ء کے قریب حضرت ماسٹر عبد العزیز صاحب نوشہروی رضی اللہ عنہ کے ہاں پیدا ہوئیں۔ حضرت ماسٹر عبد العزیز صاحب ایک بزرگ بہت اور ولی اللہ انسان تھے۔ صاحب کشف وعجیب الدادات بزرگ تھے۔ اس لئے مرحومہ کو بچپن سے ہی دینی ماحول میسر آیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں قادیان جانے کا موقعہ ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اوائل زمانہ میں قادیان جانے کے مواقع بہت میسر آئے۔ جلسہ سالانہ پر قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے گھر میں فروکش ہوتے۔ اسلئے حضرت مولوی صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ سے بہت محبت کے تعلقات تھے۔ اپنی تمام زندگی جب سے ہوش سنبھالا۔ کبھی کوئی جلسہ سالانہ نہیں چھوڑا۔ ایک ہفتہ پہلے تیاریاں شروع ہوتیں۔ اور جلسہ سالانہ ختم ہونے کے بعد مرکز میں چند دن ٹھہرتیں شروع دسمبر سے تمام خاندان کے افراد سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے خط وکتابت شروع کر دیتیں اور فرماتیں کہ لاہور پہنچ جاؤ۔ تاکہ سب اکٹھے جلسہ سالانہ پر جائیں یہ دستور عمر بھر رہا اور ہمیشہ ایک قافلہ کی قیادت کرتی ہوئیں اس بابرکت سفر کو روانہ ہوتی تھیں۔

آپ کے والد ماجد مرحوم ومغفور عاشق قرآن تھے۔ اس لئے مرحومہ کے دل میں بھی کلام پاک کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ صبح کثرت سے تسبیح تحمید کرنے کے بعد بلا ناغہ تلاوت قرآن پاک کرتی تھی۔ سفر وحضر میں بھی کبھی ناغہ نہ کیا اپنی اولاد کو بھی قرآن شریف باقاعدہ پڑھوایا۔ ایک معلم مستقل طور پر بچوں کو قرآن پڑھانے کے لئے رکھا جس کو باقاعدہ تنخواہ دیتی تھیں اور معلم کی بڑی عزت واحترام کرتی تھیں۔ اپنے پاس تفسیر صغیر کی دو تین جلدیں ہمیشہ رکھا کرتی تھیں اور بیاہ شادی کے موقعوں پر اپنی طرف سے بطور تحفہ عطا فرماتی تھیں اور اس میں احمدی غیر احمدی کا کوئی فرق نہ تھا غیر احمدی بچوں کو بھی آپ نے یہ نایاب تحفہ شادی کے موقع پر پیش کیا اور انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا۔ ہمارے گھروں میں سب بچوں کو آپ نے اس عظیم الشان تحفہ سے نوازا تھا اور ان کی یہ یادگار بچوں کے پاس محفوظ ہے۔ تقریباً ۸۰ سال کے لگ بھگ آپ نے عمر پائی مگر آخری عمر تک پردہ نہ اٹھایا۔

احمدیت کے لئے بڑی غیرتمند تھیں احمدی اور غیر احمدی بھی آپ کے حسنِ اخلاق اور تعریف میں رطب اللسان تھے۔ چندوں میں بہت باقاعدہ ہر تحریک میں حسب استطاعت حصہ لیتی تھیں۔ مساجد فنڈ میں حصہ لینا آپ کا ایک خاص وصف تھا۔ غیر احمدیوں کی مساجد میں بھی دل کھول کر حصہ لیتی تھیں۔ چنانچہ آپ کی وفات پر محلہ کی غیر احمدی مسجد کے امام چند ممبران مسجد کمیٹی کے ساتھ ہمارے گھر افسوس کے لئے آئے انہوں نے بتایا کہ میں نے محلہ کی مسجد کے لئے جب بھی چندہ کی اپیل کی تو آپ نے ہمیشہ اس میں حصہ لیا اور آپ کے چندہ کے بعد میرے چندہ میں بڑی برکت ہو جاتی تھی۔

آپ بہت مخیر تھیں۔ صدقہ وخیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں گھر میں مہمانوں کا تانتا بندھا رہتا تھا ہر وقت یہی خیال ہوتا کہ کوئی مہمان گھر سے ناخوش نہ جائے۔ احمدی بزرگوں کو اپنے گھر پر بلانے کا بہت شوق تھا تقسیم ملک کے فوراً بعد جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ رتن باغ لاہور میں فروکش تھے تو ہندوستان اور ممالک غیر سے احمدی احباب اکثر لاہور آیا کرتے تھے۔ ایکدفعہ حضرت سیٹھ اللہ دین صاحب رضی اللہ عنہ سید منیر الحصنی صاحب دمشق سید بشارت احمد صاحب وکیل حیدرآباد دکن بشیر احمد آرچرڈ صاحب مبلغ اور ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم گجراتی رضی اللہ عنہ کی دعوت اپنے گھر پر کی۔ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب نے پوچھا کہ بھائی یہ کیسی دعوت ہے۔ میں نے جواب دیا کہ ہماری آپا جی کی خواہش ہے کہ آپ بزرگوں کی دعوت کی جائے۔ حضرت سیٹھ صاحب بہت خوش ہوئے

خاندان کا اتفاق

آپا جی کے بابرکت وجود سے ہمارا سارا خاندان ایک لڑی میں منسلک تھا۔ اب ان کی وفات سے یہ خلا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے پورا کرے۔ ساری عمر اپنے بڑے بیٹے ملک عبد الحفیظ خان صاحب کو معہ اہل وعیال اپنے ساتھ رکھا اور یہ لمبا زمانہ پچاس سال تک ممتد ہے۔

دعاؤں میں شغف

آپ بہت دعا کرنے والی اور دعاؤں پر کامل ایمان رکھنے والی خاتون تھیں مرحومہ ہم سب کے لئے احمدیت اور اسلام کی تعلیم کا ایک صحیح نمونہ تھیں۔ نماز پورے انہماک سے اور توجہ سے ادا کرتیں۔ نماز کے بعد دیر تک تسبیح وتحمید ادا کرتیں طبیعت میں بڑی نفاست تھی۔ لباس بڑا صاف ستھرا رکھتیں کیا مجال کہ کپڑوں پر کوئی دھبہ یا گندے پانی کی چھینٹ پڑ جائے

احباب جماعت ہماری مرحومہ آپا جی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور احمدیت اور اسلام کے سچے خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آپا جی مرحومہ نے اپنی یادگار تین بیٹے چھوڑے ملک عبد الحفیظ خان صاحب اسسٹنٹ کنٹرولر ریلوے روڈ لاہور۔ ملک محمود احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر راولپنڈی۔ ملک حمید احمد صاحب خان ریڈیو سروا لاہور اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ نصرت آرا اہلیہ خاکسار راقم اور سعیدہ ناہید سب بچے بفضلہ تعالیٰ شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

انتخاب عہدیداران الجمعیۃ العلمیہ

مورخہ ۱۰ ؍ تبوک بروز سوموار الجمعیۃ العلمیہ کا اجلاس مکرم غلام باری صاحب سیف الرئیس الجمعیۃ العلمیہ کی زیر صدارت جامعہ احمدیہ کے ہال میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۳۴۹ ہش کے لئے الجمعیۃ العلمیہ کے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب ہوا۔

۱۔ نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ .... منیر احمد جاوید متعلم درجہ خامسہ

۲۔ الامین .... رشید احمد ارشد متعلم درجہ رابعہ

۳۔ نائب الامین الاوّل .... نسیم مہدی متعلم درجہ اوّل

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ سب عہدیداران کو اخلاص ومحنت سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین (نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید کا اکتوبر کا شمارہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے۔ امید ہے ایک دو روز تک تمام خریدار صاحبان کو مل جائے گا۔ اگر پرچہ نہ ملے تو ہفتہ عشرہ کے اندر اندر اطلاع بھجوائیں پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے گا

اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو خط کے ذریعہ یاددہانی کا انتظار نہ فرمادیں۔ بلکہ جلد از جلد ادا فرما کر ہمیں اطلاع کر دیں۔ تاکہ آپ کا پرچہ جاری رکھا جا سکے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

حب مسان بچوں کی چونڈی — بچوں کے امراض سوکھا لاغری سبز دست دور کر کے موٹا کرتی ہے قیمت ساٹھ گولی ۲/- روپے ہاضمہ کی خرابی دستوں اور بخار کیلئے تحفہ قیمت فی شیشی ایک روپیہ — دواخانہ خدمت خلق ربوہ

پروگرام

اٹھائیسواں مرکزی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ

منعقدہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش (اکتوبر ۱۹۷۰ء) بمقام ربوہ

پہلا دن - ۱۶ اخاء - جمعۃ المبارک

صبح ۷-۳۰ تا ۱۱-۰۰ خدام دفتر بیرون مقام اجتماع سے ٹکٹ داخلہ حاصل کریں گے اور دفتر اندرون سے اپنا قطعہ دریافت کر کے اپنے خیمے نصب کریں گے۔

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰ حاضری۔ معائنہ صدر محترم

۱۱-۳۰ تا ۳-۰۰ وقفہ برائے طعام و نماز جمعہ و عصر

دوپہر کا کھانا بیرونی خدام دارالضیافت میں کھائیں گے۔ ٹھیک ایک بجے مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ شروع ہوتا ہے۔ جمعہ کے معاً بعد خدام مقام اجتماع کی طرف روانہ ہو جائیں گے اور پنڈال میں اپنے اپنے قطعہ کی مقررہ جگہ پر بیٹھیں گے۔

۳-۰۰ تا ۳-۱۵ خدام کی حاضری کا جائزہ اور ضروری ہدایات

۳-۱۵ تا ” ” تلاوت قرآن مجید۔ عہد

افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۴-۳۰ تا ۵-۱۵ فٹ بال ۱؎ کبڈی ۱؎

۵-۱۵ تا ۵-۵۵ فٹ بال ۲؎ کبڈی ۲؎

۵-۵۵ تا ۶-۰۵ وقفہ برائے تیاری نماز

۶-۰۵ تا ۶-۲۵ نماز مغرب و عشاء

۶-۲۵ تا ۶-۴۵ درس قرآن مجید

۶-۴۵ تا ۷-۴۵ وقفہ برائے طعام (اس دوران سٹیج پر تلاوت قرآن کریم کا ابتدائی مقابلہ ہوگا

۷-۴۵ تا ۸-۴۵ شوریٰ (سب کمیٹیوں کا تقرر و رپورٹ کارگزاری)

۸-۴۵ تا ۹-۴۰ تقریری مقابلے معیار سوم

۹-۴۰ تا ۱۰-۴۰ مقابلہ جات حفظ قرآن۔ ترجمۂ قرآن۔ مطالعہ احادیث مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۱۰-۴۰ تا ۰۰ شب بخیر

دوسرا دن — ۱۷ اخاء — ہفتہ

۴-۰۰ تا ۴-۱۵ بیداری و تیاری برائے نماز تہجد

۴-۱۵ تا ۴-۴۵ نماز تہجد

۵-۰۰ تا ۵-۲۰ نماز فجر

۵-۲۰ تا ۵-۴۰ درس قرآن مجید

۵-۴۰ تا ۵-۵۰ تمام خدام قرآن کریم کی تلاوت کریں گے

۵-۵۰ تا ۶-۱۰ تلاوت قرآن کریم کا فائنل مقابلہ

۶-۱۰ تا ۶-۳۰ اجتماعی ورزش

۶-۳۰ تا ۷-۱۰ ناشتہ (اس دوران والی بال ۱؎ ۲؎ ۳؎ اور گھوڑ دوڑ کے مقابلے ہونگے)

۷-۱۰ تا ۹-۴۵ انفرادی مقابلے ۱۰۰ گز، ۴۰۰ گز اور ایک میل کی دوڑیں، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ۔ کلائی پکڑنا، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، نشانہ غلیل (اس میں مرکزی مہتممین اور قائدین علاقہ و اضلاع کا خصوصی مقابلہ بھی ہوگا) اسی دوران مشاہدہ و معائنہ، مضمون نویسی اور نظم "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" سنانے کا مقابلہ بھی ہوگا

۹-۴۵ تا ۱۱-۱۵ مقابلہ عام معلومات (ہر سہ معیار)

۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰ پرچہ قرآن مجید و پرچہ عام دینی معلومات (ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے)

۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ تقریری مقابلہ معیار دوم

۱-۰۰ تا ۲-۰۰ وقفہ برائے طعام و تیاری نماز (اس دوران اذان کا مقابلہ ہوگا)

۲-۰۰ تا ۲-۲۰ نماز ظہر و عصر

۲-۲۰ تا ۲-۴۰ ایمان افروز واقعات

۲-۴۰ تا ۳-۰۰ خلافت ثالثہ کی تحریکات

۳-۰۰ تا ۴-۴۵ شوریٰ۔ سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوں گی

۴-۴۵ تا ۵-۴۵ کبڈی ۳؎ فٹ بال ۳؎ والی بال ۴؎

۵-۴۵ تا ۵-۵۵ وقفہ برائے تیاری نماز

۵-۵۵ تا ۶-۱۰ نماز مغرب

۶-۱۰ تا ۶-۲۵ درس حدیث

۶-۲۵ تا ۷-۲۵ وقفہ برائے طعام و تیاری نماز

۷-۲۵ تا ۷-۴۰ نماز عشاء

۷-۴۰ تا ۸-۲۵ تلقین عمل

۸-۲۵ تا ۹-۲۵ تقریری مقابلہ معیار اوّل

۹-۲۵ تا ۹-۳۵ تصاویر دورہ مغربی افریقہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

۹-۳۵ تا ۱۰-۴۰ علمی و مذہبی سوالات کے جوابات

۱۰-۴۰ شب بخیر

تیسرا دن ۱۸ اخاء اتوار

صبح ۴-۰۰ تا ۴-۱۵ بیداری و تیاری برائے نماز تہجد

۴-۱۵ تا ۴-۴۵ نماز تہجد

۵-۰۰ تا ۵-۲۰ نماز فجر

۵-۲۰ تا ۵-۴۰ درس قرآن مجید

۵-۴۰ تا ۵-۵۰ تمام خدام قرآن مجید کی تلاوت کریں گے

۵-۵۰ تا ۶-۲۰ ورزش اجتماعی

۶-۲۰ تا ۷-۰۰ ناشتہ۔ اس دوران پیغام رسانی اور رسہ کشی کے مقابلے ہونگے

۷-۰۰ تا ۷-۵۰ والی بال فائنل

۷-۵۰ تا ۸-۴۰ کبڈی فائنل

۸-۴۰ تا ۹-۴۰ فٹ بال فائنل

۹-۴۰ تا ۱۰-۰۰ درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۱۰-۰۰ تا ۱۱-۰۰ تلقین عمل (مہتممین مرکزیہ)

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰ خطاب صدر محترم

۱۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰ پرچہ ذہانت (ہر خادم کے لئے لازمی ہوگا)

۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ وقفہ برائے طعام و تیاری نماز (اس دوران نظم خوانی کا مقابلہ ہوگا)

۱-۰۰ تا ۱-۳۰ نماز ظہر و عصر

۱-۳۰ تا ۳-۰۰ شوریٰ

۳ سے تقسیم انعامات

الوداعی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

عہد۔ دعا (دعا کے بعد خدام کو رخصت کی اجازت ہوگی)

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

بحالی وصیت

مکرم ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب قادیان موصی ۹۶۹ کی وصیت بوجہ بقایا دار ہونے کے مورخہ ۵ اپریل ۱۹۵۵ء کو منسوخ کر دی گئی تھی۔ اب انہوں نے بقایا حصہ آمد ادا کر دیا ہے۔ بدیں وجہ ان کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان نے ریزولیوشن نمبر ۱۹۹ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۷۰ء از سر نو بحال و منظور فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

مجلس انصار اللہ کا روحانی اجتماع

مورخہ ۲۳ اخاء (اکتوبر) سے ۲۵ اخاء تک مجلس انصار اللہ کا سالانہ روح پرور اجتماع ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ اخاء ۱۳۴۹ ہش اس کو کامیاب بنانے کی ذمہ واری آپ پر ڈالی ہے۔

چنانچہ حضور فرماتے ہیں :-

"سارے مربیوں معلموں۔ انسپکٹران مال تحریک جدید و صدر انجمن ہر دو کے جو ہیں ان کی یہ ذمہ واری ہو کہ ان علاقوں سے ان جماعتوں کی نمائندگی ضرور بھجوائیں گے"

نیز فرمایا۔

"زیادہ توجہ اور کوشش کے ساتھ اسے کامیاب کرنا چاہیے"

آپ نے تاکید فرمائی

"تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اور ناصرات اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور انصار اللہ کے اجتماعات میں شامل ہوں لیکن اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے .... میں انشاء اللہ نگرانی کروں گا کہ جماعت کی نمائندگی ضرور ہو .... خواہ ایک ہی آسکے اگر چھوٹی جماعت ہے لیکن شامل ضرور ہونا چاہیے"

آپ نے ان اجتماعات میں شرکت کرنے والوں کو یہ بشارت دی کہ

"ایک نئی روح اور نئی زندگی وہ لیکر واپس جائیں گے"

مجلس لہٰذا ان ارشادات کی تعمیل میں آپ کے بھرپور تعاون کی توقع رکھتی ہے۔ آپ کی مساعی کی اطلاع موصول ہونے پر آپ کا نام دعا کی غرض سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کیا جائے گا۔ (نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضلع مظفر گڑھ اور سندھ کے علاقوں کی جماعتیں وقف جدید کے بقایاجات ادا فرما دیں

ابھی تک ضلع مظفر گڑھ اور سندھ کی بہت سی اسٹیٹس (ESTATES) وقف جدید کے چندہ کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں۔ بہت سے احباب نے سال کے شروع میں وعدے کئے تھے۔ مگر وہ تاحال تشنہ تکمیل ہیں۔

تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وقف جدید کے متعلق اپنے وعدہ جات جلد از جلد پورے فرما دیں۔ کیونکہ سال ختم ہونے میں صرف تین ماہ باقی ہیں۔ مومن کو اپنی ذمہ واری جلد از جلد ادا کرنی چاہیے۔ (ناظم مال وقف جدید)

اعلان دار القضاء

مکرم قریشی عبد الباسط صاحب ساکن دار الصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم قریشی غلام احمد صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ کا مورخہ ۸ شہادت کو انتقال ہو چکا ہے۔ مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ $\frac{3769}{13-7-22}$ میں مبلغ -/35% روپے جمع ہیں۔ یہ رقم ہماری والدہ محترمہ روشن بخت صاحبہ کو ادا کرنے کا فیصلہ فرما دیں۔

میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارث ہیں۔ (۱) عبد الرحمن صاحب (۲) اسماعیل عبد الماجد صاحب ان کو مذکورہ رقم محترمہ روشن بخت صاحبہ کو ادا ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء)

زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرامؓ قربانی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اپنی ذمہ کی زکوٰۃ ادا کریں بلکہ بعض اصحاب تو سال پورے ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور اپنی زکوٰۃ پہلے ادا کر دیتے تھے۔ چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں آتا ہے کہ حضرت عباسؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل بھی کی جا سکتی ہے؟ تو آپؐ نے ان کو اس کی اجازت دیدی۔

صاحب نصاب بھائیوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد سے جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ نادار بھائیوں کی امداد کی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور نفوس میں لا انتہا برکتیں نازل فرمائے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تین لیکچراروں (لیکچرار اردو، لیکچرار فلاسفی اور لیکچرار اقتصادیات) کی فوری ضرورت ہے۔ فلاسفی کی اسامی عارضی ہے۔ امیدوار کے لئے کم از کم سیکنڈ کلاس ایم۔اے ہونا ضروری ہے۔ ربوہ میں رہائش کے خواہش مند امیدوار درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے بنام پرنسپل جلد بھجوائیں۔ تنخواہ کا گریڈ 250 - 15 - 350 / 15 - 465 جمع حسب منشا الاؤنس ہوگا۔ امیدوار کو اپنے خرچ پر آمد و رفت کا سفر وغیرہ کرنا ہوگا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

سیکرٹریان تحریک جدید توجہ فرمائیں

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان نے اپنے اپنے مقام پر ہفتہ وصولی تحریک جدید از یکم تبوک تا ۷ تبوک (بمطابق یکم ستمبر تا ۷ ستمبر) منایا ہے۔ سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس ہفتہ کے نتائج سے جلد از جلد وکالت ہذا کو مطلع کریں۔

امید ہے کہ سیکرٹریان موصوف بلا توقف اس اہم کام کو سر انجام دے کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

بعدالت جناب پیر عبد المجید صاحب ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر سرگودھا

نوٹس بنام عوام الناس: تقرری وارثان مسماۃ سردار بی بی متوفیہ

غلام احمد قریشی متوفی

بابت $\frac{SRD}{447}$ - III - CP کتاب معاوضہ $\frac{260606}{SRD/5806}$

اندرین مقدمہ غلام احمد قریشی وغیرہ نے درخواست گزاری ہے کہ ان کی والدہ مسماۃ سردار بی بی مورخہ $\frac{11}{69}$ کو فوت ہو گئی ہے جس کے مندرجہ ذیل وارث ہیں۔ تا نام مشتاق احمد۔ غلام احمد۔ احمد شفیع۔ محبوب الٰہی۔ پسران متوفیہ ۵ اعجاز الحمیدہ دختر متوفیہ جن میں سے غلام احمد قریشی بھی $\frac{8}{7}$ 8 کو فوت ہو گیا ہے جس کے مندرجہ ذیل وارث ہیں۔ ۱ مسماۃ روشن بخت بیوہ غلام احمد قریشی متوفی ۲، ۳ عبد الباسط، عبد الماجد عبد الرحمان پسران متوفی۔

لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو ان کے وارث بنائے جانے پر کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر میعاد ایک ماہ رہاتقا یا وکالتاً عدالت ہذا میں پیش ہو ورنہ بعد ازاں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

آج ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔ بتاریخ $\frac{1}{7}$ 8

دستخط ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر سرگودھا

ص-۱۲-۷۰

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کیلئے نمائندگان شوریٰ اور شامل ہونیوالے خدام کے اسماء جلد بھجوائیں

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نیکیوں کے حصول میں اللہ تعالیٰ کی خشیت اور بعث بعد الموت کے عقیدے کا بڑا دخل ہے

اگر کسی کا دل خشیتِ الٰہی اور حیات الآخرہ کے ڈر سے خالی ہو جائے تو اس میں لامذہبیت اور سرکشی پیدا ہو جاتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الفرقان کی آیت وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۵۱ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اب فرماتا ہے کہ یہ مشرک اپنے سفروں میں اس بستی کے پاس سے گزرتے ہیں جس پر ہم نے تکلیف دہ بارش نازل کی تھی مگر پھر بھی وہ اسکو دیکھ کر عبرت حاصل نہیں کرتے۔

اس جگہ قریہ سے مراد قومِ لوطؑ کی بستی ہے اور اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ سے یہ مراد ہے کہ زلزلہ سے خدا تعالےٰ نے ان کی زمین کو تہ و بالا کر دیا جیسا کہ ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ (سورہ حجر ع ۶) یعنی ہم نے اس کی اوپر والی سطح کو نچلی سطح بنا دیا اور ان پر سنگریزوں سے بنے ہوئے پتھروں کی بارش برسائی۔

اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ سے یہ مراد ہے کہ جب یہ لوگ اپنی تجارتی اغراض کے لئے حجاز سے شام جاتے ہیں تو عین راستہ پر انہیں قومِ لوطؑ کی بستی دکھائی دیتی ہے۔ اس بستی کی عبرتناک تباہی کو دیکھ کر چاہیئے تھا کہ ان کے دل لرز جاتے اور یہ اللہ تعالےٰ کے پیغام کو قبول کر لیتے مگر یہ ایسے سخت دل لوگ ہیں کہ ان کھنڈرات کو دیکھنے کے باوجود کوئی عبرت حاصل نہیں کرتے اور اللہ تعالےٰ کے رسول کی تکذیب کرتے چلے جاتے ہیں۔

اِس کے بعد اللہ تعالےٰ ان کے اس انکار کی وجہ بیان کرتا ہے اور فرماتا ہے بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا۔ اس انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ اِن لوگوں کو جزاو سزا پر کوئی ایمان نہیں اور اس وجہ سے یہ لوگ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ پر غور ہی نہیں کرتے۔ اگر ان کے دلوں میں آئندہ زندگی کا کوئی خوف پایا جاتا تو یہ لوگ تکبّر اور سرکشی میں نہ بڑھتے۔ رِجاء کے ایک معنے امید کے ہوتے ہیں لیکن اس کے ایک معنے ڈر کے بھی ہوتے ہیں (اقرب) بلکہ بحرِ محیط والوں نے تو لکھا ہے کہ تہامہ کے علاقہ میں یہ لفظ صرف ڈر کے معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہے (تفسیر بحرِ محیط جلد ۶ صفحہ ۵۰۰) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نیکیوں کے حصول میں اللہ تعالےٰ کی خشیت اور بعث بعد الموت کے عقیدے کا بھی بڑا دخل ہے اگر کسی کا دل اللہ تعالےٰ کے خوف سے خالی ہو جائے اور حیات بعد الموت کا ڈر اسکے دل سے نکل جائے تو اسکے اندر لامذہبیت اور سرکشی پیدا ہو جاتی ہے جو اسکے قدم کو ہدایت سے دُور لے جاتی ہے اور اسکو اسے جہنم میں پہنچا کر رہتی ہے۔ فرماتا ہے یہی بے باکی اور سرکشی ہے جس کی بناء پر یہ لوگ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے برابر ہنسی اور مذاق کرتے چلے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا اللہ تعالےٰ نے اسی شخص کو اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے؟ اگر رسول بنا کر بھیجنا تھا تو کسی اور کو بھیجتا مگر پھر جب وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبولیت اور آپؐ کی کشش اور جاذبیت کو دیکھتے تو کہہ اُٹھتے کہ یہ مجنون تو ہے مگر ہے بڑا چالاک کیونکہ قریب تھا کہ اگر ہم بھی صبر سے کام نہ لیتے یعنی اپنے عقائد پر مضبوطی سے نہ ڈٹے رہتے تو یہ ہمیں ہمارے معبودوں سے منحرف کر دیتا۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دلائل میں اتنا زور تھا کہ بڑے بڑے کفار بھی محسوس کرتے تھے کہ ان کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلی جا رہی ہے اور اب بُتوں کی حقانیت ثابت کرنا ان کے بس کا روگ نہیں رہا مگر پھر کبر ان کے راستہ میں حائل ہو جاتا اور وہ مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے اور لوگوں سے کہتے کہ یہ بڑا چالاک ہے اسکے پیچھے مت چلو۔ مگر فرماتا ہے۔ جب ان پر عذاب آئے گا تب ان کو پتہ لگے گا کہ ہمارا رسول سچ کہتا تھا یا لوگوں کو دھوکا دے رہا تھا۔ چنانچہ جس طرح موسیٰؑ اور نوحؑ اور ہودؑ اور صالحؑ اور لوطؑ کی قومیں تباہ ہوئیں اسی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قوم کے ایک حصّہ کو بھی مختلف جنگوں میں تباہ کر دیا گیا۔ اور جو باقی بچے وہ اُسی وقت اللہ تعالےٰ کے عذاب سے محفوظ ہوئے جب وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر خدا تعالےٰ کی پناہ میں آگئے اور انہوں نے لا الٰہ الا اللہ محمّد رسول اللہ کہنا شروع کر دیا۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم ص۹۰ تا ۹۲)

مذہب اور امن کے موضوعات پر جاپان میں عالمی کانفرنس کا انعقاد

جماعتِ احمدیہ کے مبلّغ اسلام مکرم میجر عبد الحمید صاحب کانفرنس میں اسلام کی نمائندگی کریں گے

جاپان میں جماعتِ احمدیہ کے مبلّغِ اسلام مکرم میجر عبد الحمید صاحب کو "ورلڈ کانفرنس آن ریلیجن اینڈ پیس" (مذہب اور امن سے متعلق عالمی کانفرنس) کا مندوب مقرر کیا گیا ہے۔ یہ عالمی کانفرنس جاپان کے شہر کیوٹو میں ۱۶؍ اکتوبر سے ۲۱؍ اکتوبر ۱۹۷۰ء تک منعقد ہوگی۔ اِس موقع پر جاپان کے قدیمی دارالحکومت کیوٹو میں عالمی مذاہب کے قریباً تین سو نمائندے جمع ہوں گے۔ وہ تعمیر و ترقی کے مسائل، حقوقِ انسانی اور تخفیف اسلحہ وغیرہ امور پر باہم تبادلۂ خیالات کریں گے۔

میجر عبد الحمید صاحب نے بحیثیت مندوب اپنے تقرر پر ایک بیان میں کہا ہے کہ اِس تاریخی بین الاقوامی اجتماع میں شرکت کا موقع ملنے پر مجھے بہت خوشی ہے۔ ماضی میں مادیت کی فراوانی اور دَور دَورے نے جنگ کے امکانات اِس قدر بڑھا دئے ہیں اور کشیدگی اتنی پیدا کر دی ہے کہ انسانیت تباہی کے کنارے آلگی ہے۔ یہ امر میرے لئے خوشی کا موجب ہے کہ مَیں اپنے مذہب کی بے مثال و لازوال تعلیم پیش کر کے انسانی معاشرہ کے ان زخموں کو مندمل کرنے میں حصہ لے سکوں گا جو مادیت کے ہاتھوں لگائے گئے ہیں۔ زخموں کے اندمال کی اِس کوشش میں اپنے فرض کی ادائیگی کے ذریعہ میرا امر ثابت ہونا میرے لئے باعثِ طمانیت ہوگا۔

اِس عالمی مذہبی کانفرنس کا اہتمام بعض نامور مذہبی شخصیتوں کے ایک گروپ کی طرف سے کیا جا رہا ہے اِس میں نیویارک کے آرتھوڈاکس آرچ بشپ آیا کووس (Iakovos)، بھارت کے سابق صدر ایس۔ رادھا کرشنن، شنٹوازم کے راہب اعلیٰ نیونے یوشی ٹوکوگانا، ایک بھارتی جین مُنی سوشیل کمار اور دیگر اہم شخصیتیں شامل ہیں۔ کانفرنس کے صدر نئی دہلی کے آرچ بشپ اینگاکس فرنینڈس ہیں۔ دوسرے صدر صاحبان میں ٹوکیو کے ایک بدھسٹ نکیو نیوانو اور بوسٹن کے ایک پروٹسٹنٹ ڈانا میکلین گریلے شامل ہیں۔ امریکہ کے ہومر اے۔ جیک سیکرٹری جنرل کے فرائض انجام دیں گے۔

اِس عالمی کانفرنس سے بین الاقوامی عدالت کے پریذیڈنٹ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں، جاپان کے نوبل لارئیٹ ہدیکی یوکاوا، ورلڈ کونسل آف چرچز کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر یوجین کارسن بلیک اور سائیگون کے بدھسٹ راہب اور شاعر تھچ نہاٹ بھی خطاب فرمائیں گے۔

جن نامور شخصیتوں نے اِس کانفرنس کے اجلاسوں میں شرکت کرنا منظور کیا ہے ان میں برازیل کے آرچ بشپ ہیلڈر پی کمارا، پاکستان کے پروفیسر محمود حسین، آئرلینڈ کے سین میک برائڈ، جاپان کے ریورنڈ توشیو کلیا، یوروگوائے کے آرچ بشپ کارلوس پرٹیلی، ویٹیکن کے جان کارڈینل رائٹ، نیویارک کے ربّی موریس این آئزن ڈروتھ، سنگاپور کے سوامی سِدھ آتمانندا، بالی کی مسز گیلا نگ بوگوزاوکا، سیلون کے پروفیسر جی۔ پی۔ مالاسیکارا اور واشنگٹن کے بشپ جان ویزلے لارڈ شامل ہیں۔

درخواستِ دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ اوّل حضرت حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم لاہور میں شدید طور پر بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ ڈاکٹروں نے کینسر تشخیص کیا ہے اور اِس وقت بہت ہی نازک حالت ہے۔ آکسیجن دی جا رہی ہے۔

احبابِ کرام، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور صحابہ کرام کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص دعا فرما کر ممنون فرماویں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفاء عطا فرماوے۔ آمین۔

شیخ نور الحق
محلہ دار البرکات۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴